## 38623 \_ روزے کی حالت میں احتلام ہوگیا لیکن منی کے آثار نہیں دیکھے

## سوال

مجھے روزے کی حالت میں احتلام ہوگیا ، لیکن جب نیند سے بیدارہوا تو مجھے کوئي چیز نظرنہ آئي اس کا معنی یہ ہے کہ میں نے بغیر انزال کے ہی خواب دیکھا توکیا مجھے غسل کرنا ہوگا یا بغیر غسل کے ہی روزہ مکمل کروں یا پھر روزہ افطار کرلوں ؟

## بسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

جسے نیند میں احتلام ہو اوربیدار ہونے کے بعد اپنے کپڑوں میں منی کے آثار نہ دیکھے تواس پر غسل لازم نہیں ۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی نے المغنی میں کہا سے:

جب کوئي خواب دیکھیے کہ اسیے احتلام ہوا ہیے ، لیکن منی کیے آثار نہ ہوں تو اس پر غسل نہیں ، ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتیے ہیں : اہل علم جن سے میں نے تعلیم حاصل کی ہیے کا اس پر اجماع ہیے ۔۔۔۔

ام سلمہ رضي اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ ام سليم رضى اللہ تعالى عنہا نے رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم سے كہا :

اگر عورت کو احتلام ہوجائے توکیا اسے بھی غسل کرنا ہوگا ؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جی ہاں جب وہ پانی دیکھیے ) متفق علیہ ۔

یہ حدیث اس پر استدلال کرتی ہیے کہ جب تک کپڑوں پر پانی کیے آثار نہ دیکھیں جائیں غسل نہیں کرے گی ۔ ا هـ

دوم:

×

احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا اس لیے کہ یہ روزہ دار کے اختیار میں نہیں بلکہ بغیر اختیار کے ایسے ہوا ہے ۔

امام نووى رحمه الله تعالى اپنى كتاب " المجموع " ميں كہتے ہيں :

جب کسی کو احتلام ہوجائیے تو اجماع کیے مطابق اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس لیے کہ وہ مغلوب ہیے ، جس طرح کوئي مکھی اڑ کر بغیراختیار کیے اس کیے پیٹ میں چلی جائے اس مسئلۃ میں اس دلیل پر اعتماد ہیے ،اوراس کی دلیل میں پیش کی جانے والی مندرجہ ذیل حدیث ضعیف ہے صحیح نہیں :

نبى صلى الله عليه وسلم نے فرمایا:

( جس نے قییء کی اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، اورجسے احتلام ہوا اس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا ، اورجو پچھنے اورسنگی لگوائے اس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا ) یہ حدیث ضعیف ہے اس سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی ۔ اھ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں:

اگر کسی کو احتلام ہوجائے تواس کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس لیے کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے ، یہ اس کے مشابہ ہی ہے کہ اگر کوئی شخص سویا ہوا ہو تو اس کے حلق میں کوئی چیز داخل ہوجائے ۔ ا ھـ

ديكهيں : المغنى ( 4 / 363 ) ـ

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھاگیا کہ :

ایک شخص رمضان میں دن کیے وقت سویا تواسیے احتلام ہوگیا اورمنی خارج ہوگئي توکیا اسیےاس دن کیے روزیے کی قضاءکرنا ہوگ*ي* ؟

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تها:

اس پر قضاء نہیں اس لیے کہ احتلام اس کے اختیار میں نہیں ، لیکن اگر منی کے آثار ہوں تو اسے غسل کرنا ہوگا ۔ ا ہ

ديكهيں مجموع الفتاوى ( 15 / 2765 ) ـ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھاگیا کہ : رمضان میں دن کیے وقت احتلام ہونے والے شخص کا حکم کیا ہےے ؟

×

شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تها:

اس کا روزہ صحیح ہے اس لیے کہ احتلام روزہ کو باطل نہیں کرتا ، اوراس لیے بھی کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے ، اورحالت نیند میں وہ مرفوع القلم تھا ۔ اھ

ديكهيں: فتاوى الصيام صفحہ نمبر ( 284 ) ـ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں سے کہ:

اگرکس کو روزے کی حالت میں یا پھر حج اورعمرہ میں احتلام ہوجائے تو اس پر کوئي گناہ نہیں اورنہ ہی کوئي کفارہ ہے اورنہ ہی وہ اس کے روزے پر اثرانداز ہوگا ، اس کا حج اور عمرہ صحیح ہے ،لیکن اگر منی خارج ہوئي ہو تو اسے غسل جنابت کرنا ہوگا ۔ ا ہے

ديكهيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 10 / 274 ) ـ

والله اعلم.